الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

خوبصورتی کے لیے آپریشن کروانا

لق دریافت کرنا چاہتی ہوں، آیا یہ حرام ہے ، اور میری زندگی پر اثرانداز ہو۔ اور یہ مطابق یہ آپریشن کا محتاج ؟

الحمد للہ :

آپریشن (پلاسٹک سرجری) دو قسمیں ہیں:
ں بنا پر خوبصورتی کا
شن کروانا:
جو نقص اور عیب دور
ح کسی مرض یا ٹریفک حادثہ یا آگ میں جھلس جانے نقص دور کرنے کے لیے ہو، یا پھر کسی پیدائشی دو انگلیوں کا آپس میں ملنا، اس جیسے عیب کو ے آپریشن کیا جائے .
پریشن جائز ہیں، سنت
ایسا آپریشن کروانے والے کا مقصد تغیر خلق نہیں ہوتا.
اسعد رضی اللہ تعالی
ں یوم کلاب (جاہلیت کی ایک لڑائی کا نام) کی ناک بنوا کر لگوائی، لیکن اس میں بدبو علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ سونے کی ا کر لگا لیں"
ذی حدیث نمبر (1770) سنن
)سنن نسائی حدیث نمبر (5161) اس حدیث کو علامہ لبانی
لغلیل" (824) میں حسن قرار دیا .
بن مسعود رضی اللہ
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ :

لیہ وسلم ابرو کے بال
نے والی عورت، اور خوبصورتی کے لیے اپنے دا کردہ صورت میں تبدیلی کرنے والی عورت پر

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

نت فرمائی"
اری اور صحیح مسلم.

عورت کو کہتے ہیں جو
بال اتار .
ص: وہ عورت جو کسی
یسا فعل کرواتی .
عورت جو اپنے دانتوں
چھوڑ اور خوبصورت کرتی .
م اللہ کہتے ہیں:

فلجات للحسن) کا معنی
لیے ایسا کرتی ہیں، اور اس میں یہ اشارہ
لیے کیا جائے ، لیکن اگر کسی علاج یا دانت میں
اجائے تو اس میں کوئی حرج نہیں"
والی اعلم اھ۔.
2- دوسری قسم:
ور حسن کے لیے آپریشن (
سرجری) کروانا:
سن جو اپنے آپ کو
ثلا ناک چھوٹا کروانے کے لیے پلاسٹک سرجری
روانے کے لیے پلاسٹک سرجری کروانا، اور اسی
م کروانے کی پلاسٹک سرجری کروانا، اور اس کے
طرح
سر آپریشن.
پلاسٹک سرجری کے آپریشن
ہیں کہ آپریشن کی ضرورت ہو، بلکہ یہ اس میں
غرض تغییر
ت وشہوات کے مطابق اللہ تعالی کی پیدا کردہ
یلنا شمار ہوتا ، اور اس کا ارتکاب جائز
کی پیدا کردہ صورت میں بگاڑ اور تبدیلی اور
میں شامل ہوتا .
تعالی کا فرمان :

تعالی کو چھوڑ کر صرف
راصل یہ صرف سرکش شیطان کو پوجتے ہیں
تعالی نے لعنت کی ،

ر بندوں میں سے مقرر شدہ حصے کے کرر ونگا

یدھی راستہ بکاتا
اور انہیں سکھاؤں گا کہ جانوروں کے کان چیر
لی کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں، سنو! جو شخص
ائے گا وہ صریحا نقصان میں ڈوبے گا النساء (
17 - 120).
لیے آپ شیخ محمد مختار
الجرا الطبیہ "کا مطالعہ کریں.
ح العثیمین رحمہ اللہ
وال کیا گیا:
لیے پلاسٹک سرجری کے
ز کا حکم کیا ؟
ی کے لیے (پلاسٹک سرجری
کرنے کا حکم کیا ؟
اللہ کا جواب تھا:

یعنی پلاسٹک سرجری کی دو
سمیں ہیں:
ر کے نتیجے میں پیدا
کے لیے پلاسٹک سرجی کرنا، اور اس میں کوئی حرج
وسلم نے لڑائی میں ناک کٹ جانے والے شخص کے
بنوانے کی اجازت دی تھی.
دوسری قسم:
صورتی کے لیے پلاسٹک
یب اور نقص دور کرنے کے لیے نہیں، بلکہ حسن و
حرام جائز نہیں، اس لیے کہ رسول کریم صلی
ور اتروانے والی، اور بال ملانے ، اور
والی عورت پر لعنت فرمائی ، کیونکہ اس میں
، ناک عیب اور نقص دور کرنا.
لب علم پلاسٹک سرجری کا
کوئی حرج نہیں، لیکن وہ اس علم کو حرام حالات
رام کام کے لیے پلاسٹک سرجری کروانے والے کو
س سے اجتناب کرے ، کیونکہ یہ حرام ، اور بعض
ئی نصیحت زیادہ فائدہ مند ہوتی "
: فتاوی اسلامیہ (4 / 412).

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ل کے لیے سوال نمبر (1006) کا مطالعہ جو
ضرور کریں.
واب کا خلاصہ :
ں عیب یا بدصورتی اور
ن کا مقصد یہ عیب دور کرنا تو اس میں کوئی
حرج نہیں.
سٹک سرجری کروانے کا
تو پھر یہ آپریشن کروانا جائز نہیں .

لہ اعلم.